اظہار محبت کے حوالے سے حدیث پاک کی شرح

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1334

تاریخ اجراء: 05 شعبان المعظم 1445ھ / 16 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے سنا ہے کہ مشکوۃ شریف میں یہ حدیث موجود ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی سے محبت کرو تو اسے بتاؤ کہ تم اس سے محبت کرتے ہو تا کہ اس کے دل میں بھی تمہارے لئے محبت پیدا ہو۔ اس کی تشریح ووضاحت فرمادیجئے، کیونکہ آج کل جیسا ماحول ہے کہ بے حیا نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے سے ناجائز محبت کرتے ہیں وہ تو اپنی ناجائز دوستی پر مزید اصرار کریں گے کہ محبت کے اظہار کرنے کا حکم تو حدیث پاک میں موجود ہے۔ پھر گناہ اور بے حیائی مزید بڑھے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

احادیث طیبہ میں محبت کی خبر دینے کے متعلق یہ استحبابی حکم ایسی محبت کے بارے میں ہے جو محض اللہ عزوجل کی رضا حاصل کرنے کے لیے اخلاص کے ساتھ کی جائے، ایسی محبت بندے کو اللہ عزوجل کے مزید قریب کر دیتی ہے، اجنبی نامحرم سے کی جانے والی ناجائز محبت ہرگز مراد نہیں بلکہ شریعت مطہرہ تو ناجائز شہوات کی تسکین کی خاطر ملنے اور دوستانہ تعلق رکھنے کی سخت ممانعت کرتی ہے ایسی ناجائز محبت نیکیوں کی طرف لے جانے کے بجائے انسان کو بے پردگی، بدکاری، زناکری وغیرہ جیسے بڑے گناہوں میں مبتلا کر دیتی ہے اور کئی معاشرتی خرابیوں بلکہ قتل وغارت گری تک کا سبب بنتی ہے، گناہوں بھرے تعلقات رکھنے والوں کا مشکوۃ شریف کی اس حدیث پاک سے استدلال کرنا ہرگز درست نہیں۔

مشکوۃ المصابیح میں ہے: ”عن المقدام بن معدیکرب عن النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم قال اذا احب الرجل اخاہ فلیخبرہ انہ احبہ“ یعنی: حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے محبت کرے تو

اسے خبر دے دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔(مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، حدیث 5016، جلد 9، صفحہ 221، مطبوعہ: بیروت)

مشکوۃ میں ہی ایک دوسری حدیث شریف میں ہے:"مر رجل بالنبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وعندہ ناس، فقال رجل ممن عندہ: انی لاحب ھذا فی اللہ، فقال النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم: اعلمتہ؟ قال: لا، قال قم الیہ فاعلمہ "یعنی: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا، حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس والوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا کہ میں اس سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں، تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: کیا تم نے اسے بتادیا ہے؟ عرض کیا: نہیں، فرمایا: اس کے پاس جاؤ، اسے بتادو۔(مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، حدیث 5017، جلد 9، صفحہ 222، مطبوعہ: بیروت)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مراٰۃ المناجیح میں فرماتے ہیں:"محبت کی خبر دینے سے محبت پیدا ہوتی ہے، جب کہ اخلاص سے ہو، اور محض اللہ کے لیے ہو، دنیاوی لالچ سے نہ ہو۔۔۔ خیال رہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم وجوبی نہیں، استحبابی ہے، کہ محبت کی خبر دینا واجب نہیں ہو سکتا ہے۔۔۔ غالباً اس شخص نے اس دوسرے شخص کا تقویٰ، عبادات، اسلام پر پختگی وغیرہ دیکھ کر اس سے محبت کی تھی، لہٰذا یہ محبت فی اللہ تھی۔"(مرآۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 596-597، ضیاء القرآن پبلیکیشنز، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net